روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 12 / اکتوبر 2007ء 29 رمضان 1428 ہجری 12 اخاء 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 234

وہ کھڑا رہتا

حضرت ابوجہیمؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کو علم ہوتا کہ اس کا کتنا گناہ ہے تو وہ چالیس ...... کھڑا رہتا تو اس کیلئے زیادہ بہتر ہوتا راوی کہتا ہے میں نہیں جانتا کہ آپؐ نے چالیس دن فرمایا یا مہینے یا سال۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب اثم المار حدیث نمبر:480)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو

نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو۔ بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں۔ وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں۔ یہاں تک کہ پیغمبروں تک کو معاف نہیں ہوئیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نئی جماعت آئی۔ انہوں نے نماز کی معافی چاہی۔ آپؐ نے فرمایا کہ جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ نہیں، اس لئے اس بات کو خوب یاد رکھو اور اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق اپنے عمل کرو۔ (ملفوظات جلد اول ص 172)

نماز کی اصلی غرض اور مغز دعا ہے

نماز کی اصلی غرض اور مغز دعا ہی ہے اور دعا مانگنا اللہ تعالیٰ کے قانون قدرت کے عین مطابق ہے۔ مثلاً ہم عام طور پر دیکھتے ہیں کہ جب بچہ روتا دھوتا ہے اور اضطراب ظاہر کرتا ہے، تو ماں کس قدر بے قرار ہو کر اس کو دودھ دیتی ہے۔ اُلوہیت اور عبودیت میں اسی قسم کا ایک تعلق ہے، جس کو ہر شخص سمجھ نہیں سکتا۔ جب انسان اللہ تعالیٰ کے دروازہ پر گر پڑتا ہے اور نہایت عاجزی اور خشوع و خضوع کے ساتھ اس کے حضور اپنے حالات کو پیش کرتا ہے اور اس سے اپنی حاجات کو مانگتا ہے، تو اُلوہیت کا کرم جوش میں آتا ہے اور ایسے شخص پر رحم کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کا دودھ بھی ایک گریہ کو چاہتا ہے، اس لئے اس کے حضور رونے والی آنکھ پیش کرنی چاہئے۔ بعض لوگوں کا یہ خیال کہ اللہ تعالیٰ کے حضور رونے دھونے سے کچھ نہیں ملتا۔ بالکل غلط اور باطل ہے۔ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کے صفات قدرت و تصرف پر ایمان نہیں رکھتے۔ اگر ان میں حقیقی ایمان ہوتا، تو وہ ایسا کہنے کی جرأت نہ کرتے۔ جب کبھی کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حضور آیا ہے اور اس نے سچی توبہ کے ساتھ رجوع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اس پر اپنا فضل کیا ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 234)

نماز میں تسبیح و تقدیس کرتے ہوئے یہی حالت ظاہر ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ترغیب دی ہے کہ طبعاً جوش کے ساتھ اپنے کاموں سے اور اپنی کوششوں سے دکھادے کہ اس کی عظمت کے برخلاف کوئی شے مجھ پر غالب نہیں آسکتی۔ یہ بڑی عبادت ہے۔ جو لوگ اس کی مرضی کے مطابق جوش رکھتے ہیں، وہی مؤید کہلاتے ہیں اور وہی برکتیں پاتے ہیں۔ جو لوگ خدا تعالیٰ کی عظمت اور جلال اور تقدیس کے لئے جوش نہیں رکھتے۔ ان کی نمازیں جھوٹی ہیں اور ان کے سجدے بے کار ہیں۔ جب تک خدا تعالیٰ کے لئے جوش نہ ہو۔ یہ سجدے صرف منتر جنتر ٹھہریں گے۔ جن کے ذریعہ سے یہ بہشت کو لینا چاہتا ہے۔ یاد رکھو کوئی جسمانی بات جس کے ساتھ کیفیت نہ ہو، فائدہ مند نہیں ہوسکتی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کو قربانی کے گوشت نہیں پہنچتے۔ ایسا ہی تمہارے رکوع اور سجود بھی نہیں پہنچتے، جب تک ان کے ساتھ کیفیت نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کیفیت کو چاہتا ہے اور ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی عزت اور عظمت کے لئے جوش رکھتے ہیں۔ جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ ایک باریک راہ سے گزرتے ہیں اور کوئی دوسرا شخص ان کے ساتھ نہیں جاسکتا۔ جب تک کیفیت نہ ہو انسان ترقی نہیں کرسکتا۔ گویا خدا تعالیٰ نے قسم کھائی ہے کہ جب تک اس کے لئے جوش نہ ہو کوئی لذت نہیں دے گا۔ (ملفوظات جلد اول ص 262)

میرا پیغام یاد رکھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''اور آئندہ عید میں بھی میرا وہ پیغام یاد رکھیں کہ آپ کی سچی عید تب ہوگی جب آپ غریبوں کی عید کریں گے۔ ان کے دکھوں کو اپنے ساتھ بانٹیں گے۔ ان کے گھر پہنچیں گے، ان کے حالات دیکھیں گے، ان کی غریبانہ زندگی پر ہوسکتا ہے آپ کی آنکھوں سے کچھ رحمت کے آنسو برسیں۔ کیا بعید ہے کہ وہی رحمت کے آنسو آپ کے لئے ہمیشہ کی زندگی سنوارنے کا موجب بن جائیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کو پہلے علم نہ ہو کہ غریب کیا ہے۔ اس وقت پتہ چلے اور آپ کے اندر ایک عجیب انقلاب پیدا ہو جائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 5 / اپریل 1996ء)

حضور انور کا خطبہ عید الفطر

۞ انگلستان میں عید الفطر 13 / اکتوبر 2007ء بروز ہفتہ منائی جائے گی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ عید الفطر کیلئے ایم ٹی اے کی براہ راست نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 2 بجے ہوگا اور اڑھائی بجے کے قریب خطبہ عید الفطر نشر ہوگا۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

(نظارت اشاعت)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

تبصرہ

تعلیم القرآن

قرآن کریم کی صحیح تلاوت اور ترجمہ سیکھنے کے لئے مفید کتاب

مصنف: ڈاکٹر کریم اللہ زیروی صاحب
ناشر: جماعت احمدیہ امریکہ
ایڈیشن اول: جون 2007ء
صفحات: 275

قرآن کریم پڑھنا، دوسروں کو پڑھانا، اس کی تعلیمات پر عمل کرنا اور دوسروں کو اس کی تلقین کرنا ہر مومن کا اولین فرض ہے۔ قرآن کریم کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنا اور تمام اعراب کا حق ادا کرتے ہوئے ان کی ادائیگی اور ترتیل سے تلاوت کرنے کی تلقین اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمائی ہے۔ سورۃ المزمل آیت 5 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے اور قرآن کریم کو خوب نکھار کر پڑھا کرو۔ اسی طرح آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔ تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن کریم نہ صرف خود سیکھتا ہے بلکہ دوسروں کو بھی سکھاتا ہے۔

تلاوت کا حق ادا کرنے کی اسی اہمیت کے پیش نظر مکرم ڈاکٹر کریم اللہ زیروی صاحب آف امریکہ نے انگریزی دان طبقہ کے لئے ''تعلیم القرآن'' کے عنوان سے انگریزی زبان میں ایک ایسی کتاب مرتب کی ہے جس کی مدد سے صحیح انداز میں تلاوت اور قرآن کریم کا ترجمہ سیکھا جا سکتا ہے۔ اس کتاب کے ذریعہ بتدریج اسباق سے صحیح تلاوت کا انداز اپنا سکتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی تعلیمات میں متعدد مواقع پر قرآن کریم کے سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر کما حقہ عمل کرنے کی تحریک فرمائی ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 24 ستمبر 2004ء میں فرماتے ہیں:۔

''ہر احمدی کو اس بات کی فکر کرنی چاہئے کہ وہ خود بھی اور اس کے بیوی بچے بھی قرآن کریم پڑھنے اور اس کی تلاوت کرنے کی طرف توجہ دیں۔ پھر ترجمہ پڑھیں پھر حضرت مسیح موعود کی تفسیر پڑھیں''۔
(روزنامہ الفضل 7 دسمبر 2004ء)

مکرم ڈاکٹر زیروی صاحب نے تعلیم القرآن کے نام سے کتاب مرتب کر کے نہ صرف انگریزی دان طبقے کے لئے قرآن کریم سیکھنے اور ترجمہ کرنے کی سہولت بہم پہنچائی ہے بلکہ اردو بولنے والوں کے لئے بھی اس میں بیشمار فوائد موجود ہیں۔ کتاب کے آغاز میں مرتب نے قرآن کریم کا تعارف لکھا ہے، جس میں قرآن کریم کیا ہے، جمع القرآن، پارے، آیات کا تعارف اور بعض معلومات اکٹھی کی ہیں۔ قرآن کریم کے تعارف اور آداب کے ضمن میں ہی مرتب نے مندرجہ ذیل اہم نکات بھی بیان کئے ہیں تا کہ تلاوت سے قبل ایسے امور سہل ہو جائیں جو تلاوت کرنے کے میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ رکوع کی علامت، منازل، آیات کے نمبرز، مقطعات، اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھنا، سجدہ تلاوت، سجدہ تلاوت کی دعائیں، تلاوت سننے کے آداب، بعض آیات سننے کے بعد کیا کہنا چاہئے۔

قرآن حفظ کرنے کے لئے آنحضرت ﷺ کی بیان فرمودہ دعائیں۔ قرآن ختم کرنے کی دعا۔ عربی حروف تہجی، ان کا تلفظ اور انگریزی میں علامات، ایسے حروف جن کی ایک جیسی آواز ہے، تحریر کے حوالے سے حروف تہجی کی اقسام، حروف شمسیہ، قمریہ، علم تجوید، صحیح تلاوت کے رموز اور آداب، دو یا دو سے زیادہ حروف کو اکٹھا کرنا، حروف مد اور ان کی علامات، حروف لین، رموز اوقاف اور علامات، مخارج، تنوین، بغیر اعراب کے حروف، تشدید کا استعمال، تلاوت کرتے وقت چند عمومی غلطیوں کی تصحیح، عربی گرامر کے بعض بنیادی اسباق، اسم اور اس کی اقسام، فعل، حرف کی اقسام، حروف ندا، حروف ظرف، اسماء اشارہ۔

پہلی پانچ سورتوں یعنی سورۃ فاتحہ، سورۃ بقرہ، سورۃ ال عمران، سورۃ نساء اور سورۃ مائدہ کے پہلے پانچ رکوع کا انگریزی میں تعارف عربی متن اور انگریزی میں ترجمہ بھی اس کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ مفردات قرآن اور قرآنی دعائیں آخر میں شامل اشاعت کی گئی ہیں۔ بلاشبہ یہ کتاب قرآن کریم کی تلاوت ترجمہ اور اس کے سیکھنے کے طریقوں کے بارے میں ایک مفید کتاب ہے، مرتب نے اس کے موضوع پر ہر چیز تفصیل سے محفوظ کر دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے اور زیادہ سے زیادہ احباب اس کتاب سے فائدہ اٹھا کر قرآن کریم کے نور سے مستفید ہوں۔
(الف۔ شمس)

درخواست دعا

مکرم منیر احمد رشید صاحب مربی سلسلہ دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رشید احمد صاحب سابق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ ہائی بلڈ پریشر اور دل کا عارضہ میں مبتلا ہیں۔ اب ہسپتال سے گھر آ گئی ہیں لیکن ابھی کمزوری کافی ہے۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ عاجلہ اور صحت و سلامتی والی عمر دراز کیلئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

مکرم انور وہاب صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بیٹے مکرم طاہر وہاب صاحب کو موٹر سائیکل پر حادثہ پیش آنے کی وجہ سے چہرہ پر چوٹیں آئی ہیں احباب جماعت سے شفا کاملہ عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

رفیق حضرت مسیح موعود حضرت صوفی غلام محمد صاحب سابق ناظر اعلیٰ ثانی و ناظر مال خرچ کے بیٹے مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ نے فضل فرماتے ہوئے جمعۃ المبارک 5۔ اکتوبر 2007ء کو میرے بیٹے مکرم مجد الدین صاحب کو دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے جس کا نام پارسا انعم تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مربی سلسلہ مکرم چوہدری عبدالشکور صاحب سابق نائب وکیل المال ثانی ربوہ کی نواسی ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور صحت کے ساتھ لمبی کام کرنے والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مورخہ 4۔ اکتوبر 2007ء کو شام کے وقت مکرم شیخ ریاض محمود صاحب سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ لاہور کا ایکسیڈنٹ ہو گیا سر پر اور جسم کے دیگر حصے پر چوٹیں آئی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ دے۔ آمین

مکرم محمد خان صاحب نصیر آباد غالب اطلاع دیتے ہیں۔

میری چھوٹی بیٹی عزیزہ فرزانہ بعمر 14 سال کا گینگرین کے عارضہ کی وجہ سے دایاں پاؤں خراب ہے۔ آپریشن متوقع ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ شفا عطا فرمائے۔

مکرم چوہدری محمد طارق سعید صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ہمشیرہ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم سلیم احمد کاشف صاحب خانیوال شدید اعصابی کمزوری میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ملازمت کے مواقع

گورنمنٹ آف پاکستان منسٹری آف نارکوٹکس کنٹرول اینڈ اینٹی نارکوٹکس فورس کو اسلام آباد اور کوئٹہ کیلئے نرسز، Motivatores، ایمپلائمنٹ مینیجرز، اسسٹنٹس ریسیپشنسٹس UDC، ڈرائیورز، نائب قاصد، باروچی، سویپرز اور چوکیدار درکار ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 19۔ اکتوبر 2007ء ہے۔ تفصیلات کیلئے www.anf.gov.pk پر رابطہ کریں۔

PTCL کو لاہور کراچی اور اسلام آباد کیلئے مختلف ڈیپارٹمنٹس میں نوجوان درکار ہیں۔ htpp://careers.ptcl.com پر رابطہ کریں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 18۔ اکتوبر 2007ء ہے۔

نوٹ:۔ دونوں اشتہارات کی تفصیل کیلئے 7۔ اکتوبر 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔
(نظارت صنعت و تجارت)

ولادت

مکرم ملک طلعت اعجاز صاحب سیکرٹری رشتہ ناطہ ضلع منڈی بہاؤالدین تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 20 جون 2007ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بیٹے کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فراز احمد ملک عطا فرمایا ہے اور از راہ شفقت اس کی وقف نو کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ نومولود مکرم ملک محمد اسلم صاحب مرحوم منڈی بہاؤالدین کا پوتا مکرم حاجی ملک عبدالعزیز صاحب دوالمیال ضلع چکوال کا نواسہ اور محترم حاجی ملک عبدالعزیز صاحب امیر ضلع چکوال کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے پھوپھی زاد بھائی مکرم مبشر احمد صاحب ولد مکرم رحمت علی صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ مورخہ 7۔ اکتوبر 2007ء کو بقضائے الٰہی بعمر 55 سال وفات پا گئے۔ اسی روز نماز جنازہ محترم قاری محمد عاشق صاحب نے نماز ظہر کے بعد پڑھائی عام قبرستان میں تدفین کے بعد قاری صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم فوج کی سروس سے ریٹائر ہونے کے بعد خلافت لائبریری میں کام کرتے رہے۔ مرحوم بہت نیک اور ملنسار تھے۔ انہوں نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین لڑکے اور ایک لڑکی چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

موجد ہومیو پیتھی سموئیل ہانیمن اور

جماعت احمدیہ میں علاج بالمثل کے فروغ کی ابتدائی تاریخ

احسان و لطف عام رہے سب جہان پر ؛ کرتے رہو ہر اک سے مروت خدا کرے

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مؤرخ احمدیت

بقراط (460-370 ق م) کو بابائے طب تسلیم کیا جاتا ہے۔ جس نے پہلی بار طب کو اپنے مشاہدات و تجربات کی روشنی میں عملی اساس پر استوار کیا۔ جس کے بعد اتھروید کے دور سے بھارت میں آیوویدک کی ترویج ہوئی مگر میڈیکل سائنس میں بیش بہا اضافہ عظیم مسلمان اطباء نے کیا جس نے خصوصاً یورپ کی کایا ہی پلٹ دی۔ یہ ایک صور اسرافیل تھا جس نے ہزاروں لاکھوں قریب المرگ، جاں بلب اور تڑپتے ہوئے مریضوں کو نئی زندگی سے ہمکنار کر دیا (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو فرانسیسی محقق گستاؤلی بان کی کتاب "تمدن عرب" مترجم شمس العلماء سید علی بلگرامی ممبر آف دی رائل ایشیاٹک سوسائٹی آف گریٹ برٹین طبع اول 1898ء طبع دوم 27 مئی 1936 حیدر آباد دکن)

موجد ہومیو پیتھی کے مختصر حالات

انیسویں صدی کے اوائل میں جرمنی کے ڈاکٹر سموئیل ہانیمن (ولادت 10/اپریل 1775ء۔ وفات 2 جولائی 1873ء) ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل کا انقلابی طریق علاج دریافت کر کے طبی دنیا میں ایک شاندار باب کا اضافہ کیا۔ ڈاکٹر ہانیمن جرمن، انگریزی، لاطینی، اطالوی اور عربی کے ماہر اور کیمسٹری، فلسفہ اور طب کے عظیم سکالر تھے۔ آپ نے ایک سو اٹھارہ کتابیں تصنیف کیں۔ 1835ء (یعنی حضرت مسیح موعود کی پیدائش کے سال) سے وفات تک وہ پُرجوش طریق پر ہومیو پیتھی سسٹم سے مخلوق خدا کی بے لوث خدمات انجام دیتے رہے۔

طریق علاج کی مقبولیت

ہومیو پیتھی کو ڈاکٹر ہانیمن کی زندگی میں ہی ایسی مقبولیت حاصل ہوئی کہ نہ صرف جرمنی بلکہ آسٹریا، ہنگری، اٹلی، فرانس، انگلینڈ، سپین، روس اور امریکہ میں جابجا اس کے ہسپتال اور کلینک جاری ہو گئے اور ان ممالک میں ہومیو پیتھی کا گویا سکہ مضبوطی سے بیٹھ گیا اور ممالک عالم کے ڈاکٹروں کی بھاری تعداد نے ہومیو پیتھی اختیار کر لی۔

(ہومیو پیتھی کی پہلی کتاب ص 32 تا 41 تالیف جناب عابد حسین ہومیو پیتھک ڈاکٹر ناشر عابد ہومیو پیتھک سرگودھا طبع اول مئی 1957 طبع دوم فروری 1993ء)

پنجاب میں ہومیو پیتھی

جہاں تک برصغیر پاک و ہند کا تعلق ہے تاریخ سے ثابت ہے کہ یہاں بھی ڈاکٹر ہانیمن کے قیام پیرس کے ابتداء ہی میں ہومیو پیتھی کا اثر و نفوذ شروع ہو چکا تھا۔ چنانچہ خان بہادر شمس العلماء سید لطیف فیلو پنجاب یونیورسٹی (1845ء-1902ء) نے مارچ 1889ء میں "History of the Punjab" تصنیف کی جس میں مہاراجہ رنجیت سنگھ (وفات 27 جون 1839ء) کی مرض الموت اور علاج کا تذکرہ کرتے ہوئے یہ انکشاف کیا کہ مہاراجہ کے طبیب خاص فقیر عزیز الدین کی سربراہی میں پشاور اور لاہور کے اطباء، نجومیوں اور جوگیوں کو مشورہ کے لئے بلوایا گیا وہ اپنے ساتھ یونانی، ایلوپیتھک ہائیڈروپیتھک طریقہ علاج کے علاوہ ہومیو پیتھک کی ضخیم کتابیں ساتھ لے کر آئے۔

(ترجمہ تاریخ پنجاب ص 906 ناشر تخلیقات لاہور نومبر 1994ء)

حضرت مصلح موعود کا ناقابل فراموش کارنامہ

سب سے پہلی شخصیت جس نے دنیائے احمدیت کو علاج بالمثل سے متعارف کیا وہ حضرت مسیح موعود کے حسن و احسان میں نظیر حضرت سیدنا محمود المصلح الموعود تھے۔ آپ نے فروری 1923ء میں دینی و دنیوی علوم کے موضوع پر خواتین احمدیت کو تین معلومات افروز لیکچر دیئے جو "تقاریر ثلاثہ" کے نام سے اسی زمانہ میں چھپ گئے اور "الازہار لذوات الخمار" کے علاوہ انوار العلوم جلد 7 میں بھی ریکارڈ ہو چکے ہیں۔ حضور نے فرمایا:۔

"ایک قسم علاج کی ہومیو پیتھی ہے۔ جس کو علاج بالمثل کہتے ہیں۔ اس قسم کا علاج کرنے والے کہتے ہیں جب سے انسان پیدا ہوا ہے اور وہ مختلف امراض میں مبتلا ہوتا ہے اس کو ان بیماریوں سے شفا پانے کے لئے ایک ایسا گر بتا دیا ہے کہ اس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے اور وہ یہ ہے کہ جس چیز سے بیماری پیدا ہوتی ہے اس کی قلیل مقدار دینے سے وہ دور ہو جاتی ہے۔ مثلاً افیون قبض کرتی ہے لیکن جب افیون نہایت ہی قلیل مقدار میں دی جائے تو وہ قبض کشا ہو جاتی ہے۔ اس غرض کے لئے انہوں نے کیمیاوی ترکیب سے ہر چیز کی تاثیر کو نکال لیا ہے۔ کونین جو ہے یہ ایک بوٹی کا ست ہے یہ بوٹی بنگال میں ہوتی ہے مگر لوگوں کو معلوم نہیں"۔

(انوار العلوم جلد 7 ص 143 ناشر فضل عمر فاؤنڈیشن)

کیا عجب تو نے ہر اک ذرہ میں رکھے ہیں خواص
کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا
(حضرت مسیح موعود)

عہد مصلح موعود کے نامور احمدی ہومیو پیتھ ڈاکٹر

حضرت مصلح موعود کی زبان مبارک سے ہومیو پیتھی کا ذکر سن کر برصغیر کے احمدیوں میں اس طریق علاج کی طرف خصوصی توجہ پیدا ہوگئی اور بیسویں صدی کے چوتھے عشرہ میں ہومیو پیتھ احمدی ڈاکٹروں نے پرائیویٹ ہومیو پیتھک کلینک کھول لئے اور حضرت مسیح موعود کے اس ارشاد کی تعمیل میں ملک میں طبی خدمات کا ایک ایسا دور شروع ہوا جس میں دعا کا عنصر بھی احمدی روایات کے مطابق غالب تھا

مرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمت خلق است
ہمیں کارم، ہمیں بارم، ہمیں رسمم، ہمیں راہم

اس زمانہ میں جن احمدی ہومیو پیتھ ڈاکٹروں نے ملک میں نام پیدا کیا ان میں چند کے نام یہ ہیں۔

1۔ ڈاکٹر بشیر احمد احمدی (ایم، ڈی، ایچ، ایم، ڈی سی ایچ ایچ، ڈی، ایل سی) تمغہ جات طلائی یافتہ ایبٹ روڈ حسین گنج لکھنؤ (الفضل 6 نومبر 1930ء ص 61)

2۔ ایم ایچ احمدی بیری اکبر پور کانپور (ایضاً)

3۔ ڈاکٹر شاہ عالم صاحب ہومیو پیتھ قادیان

(احمدیہ ڈائرکٹری ص 11 مرتبہ ناظر صاحب امور عامہ قادیان دارالامان اشاعت 22 مارچ 1932ء)

حضرت شیخ محمود احمد صاحب عرفانی مدیر الحکم (وفات 19 فروری 1944ء) نے اپنی آخری تالیف "مرکز احمدیت قادیان" کے صفحہ 416 میں قادیان کے دواخانوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھا:

"ہر قسم کے ڈاکٹر یونانی، ویدک، ڈاکٹر ہومیو پیتھی، طب جدید کے ماہر موجود ہیں"۔

قیام پاکستان کے بعد ربوہ کے سب سے پہلے ہومیو پیتھ ڈاکٹر ہونے کا شرف جناب قاضی منصور احمد صاحب بھٹی ابن حضرت قاضی عبدالرحیم صاحب بھٹی یکے از رفقاء 313 کو ہوا۔

ربوہ کے علاوہ قیام پاکستان کے ابتدائی زمانہ میں ایک مشہور ہومیو پیتھ احمدی ڈاکٹر راجہ غلام حیدر صاحب آف بھگہ ضلع سرگودھا (ولادت اندازاً 1896ء۔ وفات 24/اکتوبر 1956ء) کا پتہ چلتا ہے جنہوں نے محکمہ آبپاشی کی ملازمت سے ریٹائر ہو کر بھیرہ میں بیت نور کے پاس بازار میں ہومیو پیتھک کلینک کھول رکھا تھا۔ حضرت مصلح موعود نے 23 نومبر 1956ء کے خطبہ جمعہ میں ان کی نماز جنازہ پڑھانے کا اعلان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

"بھگہ کی جماعت بہت پرانی جماعت ہے اور راجہ غلام حیدر صاحب بڑے مخلص احمدی تھے میں انہیں ذاتی طور پر بھی جانتا ہوں۔ بڑے (دعوت الی اللہ) کرنے والے تھے ان کا لڑکا بھی بڑا جوشیلا ہے"۔

(الفضل یکم دسمبر 1956ء ص 4)

یہ جوشیلے لڑکے ہومیو پیتھ ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر ایم اے ایل ایل بی تھے جنہوں نے "موجد کیوریٹو سسٹم" کی حیثیت سے نہ صرف جماعت میں بلکہ دوسرے وسیع حلقوں میں بھی بہت شہرت پائی اور دیوانہ وار خدمت خلق کرتے ہوئے 6 نومبر 1999ء کو خالق حقیقی سے جا ملے۔

موصوف نے اپنے والد معظم کے انتقال کے بعد پہلے گھر میں پریکٹس شروع کی پھر نقل مکانی کر کے ربوہ آ گئے جہاں رحمت بازار میں اپنا کلینک کھولا اور گولبازار ربوہ میں اپنی ایجنسی بٹ میڈیکل سٹور میں قائم کی (الفضل 19 فروری 1960ء) پھر بشیر جنرل سٹور اور صوفی کریم بخش زیروی اینڈ کریانہ مرچنٹ گولبازار میں بھی اس کی شاخ کھولی۔ بعد ازاں 1964ء میں خود بھی گولبازار ربوہ میں منتقل ہو گئے اور ڈاکخانہ سے متصل "ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی" نے کام کرنا شروع کر دیا اسی سال میڈیسن کمپنی کی دوائیں انارکلی، مال روڈ اور کرشن نگر لاہور کے بعض میڈیکل سٹورز میں بھی دستیاب ہونے لگیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مساعی سے ہومیو پیتھی کی عالمگیر شہرت

المختصر جماعت احمدیہ میں کم و بیش 1923ء سے ہومیو پیتھی کی ترویج و اشاعت کا سلسلہ جاری ہے مگر جیسا کہ مندرجہ بالا تفصیلات سے بھی بالکل عیاں ہے یہ سب مساعی احمدی ہومیو پیتھ ڈاکٹروں کی ابتدائی تاریخ کا پہلا ورق ہیں اور صرف انفرادی نوعیت رکھتی ہیں۔ جماعت احمدیہ میں ہومیو پیتھی کے عالمی ارتقاء کا

مرسلہ: نظارت صنعت وتجارت

زراعت ۔ ایک منافع بخش کاروبار

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ زراعت پاکستان کی دیہی زندگی کا محور اور ملک کی معیشت کی اصل بنیاد ہے۔ زرعی وسائل میں زرخیز مٹی، وافر پانی، مناسب آب وہوا اور کاشت کاروں کی محنت وسیع طور پر موجود ہے۔ ایک مدت تک یہاں کی زمینوں سے فاضل پیداوار حاصل ہوتی رہی ہے۔ اب بھی بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات کے لئے خودکفالت کی منزل تک پیداوار ہو جاتی ہے۔ خدا کے فضل سے گندم کی پیداوار میں گزشتہ چند سالوں سے خاصہ اضافہ ہو رہا ہے۔ لیکن بدقسمتی سے زراعت کو ایک رسمی کاروبار نہیں سمجھا جاتا جسکی وجہ سے کاروبار کا یہ شعبہ پسماندگی کا شکار ہے اور اس میں جدت اور تبدیلی نہ ہونے کے برابر ہے۔ کسان خواہ وہ فصلیں، سبزیاں، پھل یا چارہ وغیرہ اُگائے یا مال مویشی وغیرہ پالنے کے کام سے منسلک ہو خود کو کاروباری نہیں سمجھتا۔ وہ زراعت کو ایک غیر رسمی پیشہ سمجھتے ہوئے کمانے سے زیادہ اُگانے پر توجہ دیتا ہے۔ اور خود کچھ کرنے کی بجائے قدرت اور بیرونی امداد پر زیادہ انحصار کرتا ہے جسکا نتیجہ کم پیداوار اور کم آمدنی کی صورت میں سامنے آتا ہے۔

مسائل کا درخت

ہمارے ملک کے زرعی شعبہ اور دیہی آبادی کی پسماندگی کے چند بڑے اسباب درجہ ذیل ہیں۔

1۔ کسانوں کی اکثریت پرانے طرز کی کھیتی باڑی میں مصروف ہے۔ ایسی کھیتی باڑی جس میں بیل اور ہل، ہاتھ کی محنت اور دیسی کھاد استعمال ہوتی ہے۔

2۔ ناخواندگی، کمزور صحت، سرمائے کی کمی اور امداد باہمی کا فقدان ہمارے کسانوں کے عام مسائل ہیں۔ جن کے سبب ان کی پیداواری صلاحیت نہیں ہو رہی۔

3۔ پہاڑ اور درختوں سے زمینوں پر مٹی کا کٹاؤ، قدیم نہری علاقوں میں سیم اور تھور اور فصلوں کو کیڑوں سے نقصان پیداوار کی مقدار کو کم کر دیتے ہیں۔

4۔ ناقص بیج، متواتر ایک ہی قسم کی فصل کی کاشت، چھوٹے رقبے کے کھیت اور آبپاشی کا ناقص نظام پیداوار میں کمی کا سبب بنتے ہیں۔

اس سلسلے میں امریکہ کے ایک واقعہ کا ذکر خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔ امریکہ وہ ملک ہے جہاں مکئی کو بہت پسند کیا جاتا ہے اور عام زندگی میں بھی استعمال کیا جاتا ہے اور گھروں میں کھانے کی میز پر مختلف شکلوں میں موجود ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ہر سال ملکی سطح پر کسانوں میں مکئی کی فصل اُگانے کا مقابلہ ہوتا ہے جس میں سب سے اچھی فصل اُگانے والے کو انعام ملتا ہے اور اخبارات میں چرچا ہوتا ہے۔ ایک سال جس کسان کو یہ انعام ملا اسکی فصل نہ صرف بہت اچھی ہوئی بلکہ اس نے گزشتہ سالوں کے ریکارڈ بھی توڑ دئے اور ایک نیا ریکارڈ قائم کیا۔ چنانچہ جن اخبار نویسوں نے اس سے انٹرویو لیا کہ آخر کیا وجہ ہے کہ آپ نے پہلی دفعہ اس مقابلہ میں حصہ لیا اور گزشتہ سالوں کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ اس کسان نے بتایا کے کئی سالوں سے اس مقابلہ میں شامل ہونے کے لئے کوشش کر رہا تھا اور مہنگے داموں اچھے سے اچھا بیج خرید کر اپنی فصل کو بہتر بنانے کی کوشش کرتا رہا لیکن اس کے باوجود میری فصل خراب ہو جاتی تھی۔ میں نے جائزہ لیا کہ آخر کیا وجہ ہے کہ تمام تر کوشش کے باوجود اچھی فصل نہیں پیدا ہوتی تو مجھے پتہ چلا کہ میرے کھیت کے اردگرد جو کھیت ہیں ان میں ناقص بیج استعمال ہوتا ہے جیسا کہ قدرت کا ایک نظام ہے۔ ناقص بیجوں کے ذرات فضا میں ٹریول کرتے اور ان کے اثرات میرے کھیت پر بھی ہوئے۔ چنانچہ میں نے ان کسانوں سے بات کی کہ آپ ناقص بیج نہ استعمال کریں تو اُنہوں نے بتایا کہ ہماری اتنی استطاعت نہیں کہ ہم اتنے مہنگے بیج لاسکیں۔ چنانچہ میں نے اپنے خرچ پر تمام کھیتوں کے لئے بہترین بیج منگوائے اور پھر اپنے کھیت پر محنت کی جسکا نتیجہ یہ نکلا کہ توقع سے زیادہ اور بہتر پیداوار ہوئی۔

(روزنامہ ایکسپریس 24 جون 2007ء)

اس واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ کوئی بھی کسان انفرادی کوششوں میں کامیاب نہیں ہوسکتا جب تک اسکا ماحول بہتر نہ ہو۔ صرف ناقص بیج کا ہی مسئلہ نہیں ہے بلکہ مسائل کا ایک درخت ہے جسکا سامنا ہمارے کسان بھائیوں کو کرنا پڑتا ہے۔

دیگر مسائل

کم پیداوار کی وجوہات میں سے ایک اہم وجہ روائیتی طریقوں پر انحصار ہے۔ اس کے علاوہ درجہ ذیل مسائل بھی ہیں۔

1۔ کم تعلیم 2۔ فن تعلیم کا نہ ہونا 3۔ تربیت کے مواقع کا نہ ہونا۔

اس طرح کی صورت حال تقاضا کرتی ہے کہ نہ صرف کسان بھائیوں میں جدید طریقہ کار اور ٹیکنالوجی کو متعارف کروایا جائے بلکہ زراعت بطور کاروبار کے تصور کو پاکستان میں متعارف کروایا جائے تاکہ کسان بھائی کاروبار کے بنیادی علم اور مہارتوں کو استعمال کرتے ہوئے جدید طریقہ کاشت اور بہتر ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھاسکیں اور اپنے زرعی کاروبار میں منافع بخش تبدیلیاں لاسکیں۔ کیونکہ کسان کی استعداد دراصل زرعی کاروبار میں ترقی کا باعث ہے۔ اُسکے اندر یہ صلاحیت موجود ہونی چاہئے کہ وہ کاروبار کے دائرے کے مختلف مراحل (مواقع کی شناخت، وسائل کو یکجا کرنا، پیداوار اور فروخت) کو سمجھتے ہوئے اپنے کاروبار کے بہتر انتظام کاری کرسکے۔

کسان سکول

زراعت بطور کاروبار کے تصور کو فروغ دینے کا ہدف بہت بڑا ہے۔ دراصل یہ ایک بین الاقوامی تصور ہے کہ کسانوں کی استعداد میں اضافے کے لئے گاؤں کی سطح پر پہلے کسان سکول بنائے جائیں جن میں کوئی مقامی کسان بطور اُستاد/ٹرینیز دیگر کسانوں کو تربیت اور مشاورت فراہم کرسکے اور زرعی کاروبار کے فروغ کی خدمات کا کام مقامی سطح پر رواج پاسکے۔ لیکن اس تصور کو عملی شکل دینے کے لئے پاکستان میں پہلے سے اس سے تعلق میٹریل، ٹرینیز یا سکول موجود نہ ہیں جس کی وجہ سے یہ تصور آگے نہیں بڑھ سکا۔ بین الاقوامی ادارہ فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (FAO) اپنے ذرائع معاش اور کاروبار میں بہتری کے پروگرام (LDED) کے تحت ایسے ٹولز اور طریقہ کار متعارف کروانے کے لئے کوشاں ہیں جنکی مدد سے غریب اور پسے ہوئے طبقات کے ذرائع معاش میں بہتری آسکے۔

اس پروگرام کے تحت اس ادارہ نے پاکستان میں کسانوں کے کاروبار کو تربیتی شکل دینے کے لئے ECI پرائیویٹ لمیٹڈ کو وسائل فراہم کئے تاکہ ایک ایسا تربیتی کتابچہ تیار کیا جائے جو مقامی سطح پر کسان سکول یا کسان کاروباری مکتب میں رسمی طور پر تربیت کے عمل کو فروغ دے سکے اور بہت چھوٹی سطح سے ان سکولز کا آغاز کیا جاسکے چنانچہ پاکستان کے مختلف دیہاتوں میں 25 افراد سے ان سکولز کا آغاز کیا گیا ہے جو کہ ایک ہفتہ کے کورسز پر مشتمل ہے۔

کسان سکول کے فوائد

1۔ کاروباری ترتیب کے حصول کے بعد کسان زراعت کے کاروبار کو فروغ دے سکتا ہے۔

2۔ عموماً کسان بنیادی کوشش پر انحصار کرتے ہیں لیکن کسان سکول کی بدولت ان کے روابط وسیع ہوتے ہیں جس سے ان کا کاروبار مزید ترقی کرسکتا ہے۔

3۔ کسانوں کو انفرادی کوشش کی بجائے مل بیٹھ کر کام کرنے کی تربیت دی جاتی ہے۔ اس طرح مشترکہ اقدامات کرنے سے موثر نتائج ظاہر ہوتے ہیں۔

4۔ کسان بھائیوں کو آپس میں تجربات کے تبادلے کا موقع ملتا ہے جس کے مفید ثمرات ظاہر ہوتے ہیں۔

5۔ کسان سکول میں چونکہ تنظیم سازی پر بھی توجہ دی جاتی ہے جس سے ایک دوسرے کی مدد کرنے جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

6۔ کسان سکول میں ٹریننگ کے نتیجہ میں کسان بھائی بہتر انداز میں اپنا تجزیہ کرسکتے ہیں۔

7۔ کسان سکول کا سب سے بڑا فائدہ آگاہی ہے جہاں کسان بھائیوں کو مشترکہ طور پر جدید طریقہ کار اور ٹیکنالوجی سے متعارف کروایا جاتا ہے۔

اگر ہم بھی زراعت کو بطور تجارت اپنا کر اپنی آمدنی میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں تو احمدی زمیندار اور کاشتکار بھائی اس طرز کے سکولز بنا کر استفادہ کرسکتے ہیں۔

برائے رابطہ

کسان سکول بنانے اور اس سلسلے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے درجہ ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔

www.fao.org یا نیشنل IPM پروگرام

NARC پارک روڈ اسلام آباد

فون 9255216 051-9255056

ہیلپ لائن 0800-55056

(بقیہ از صفحہ 3)

سہرا سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع کے سر ہے جنہوں نے لندن میں انٹرنیشنل احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل پر اپنے بیش قیمت اور معلوماتی لیکچر دیئے کہ نہ صرف کل دنیا کے احمدیوں بلکہ دنیا بھر کے طبی حلقوں میں اس طریق علاج کی دھوم مچ گئی اور حضور کی خصوصی توجہ، راہنمائی اور سرپرستی کی برکت سے ہومیوپیتھی کے ہسپتالوں کا ربع مسکون میں ایک جال بچھ گیا جو طبی دنیا کا ایک انوکھا واقعہ ہے۔

زیر نظر مضمون میں صرف ایک مختصر خاکہ پیش کیا جانا مقصود ہے۔ لہٰذا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ایک مقدس ارشاد پیش خدمت کرکے قارئین عظام سے اجازت چاہتا ہوں۔ فرمایا:۔

''میری خواہش ہے کہ ساری دنیا میں احمدی روحانی طور پر بھی شفا پہنچانے والے بن جائیں اور جسمانی طور پر بھی اور یہ دونوں شفاؤں کا ٹھیکہ احمدیت کو مل جائے۔ اللہ نے تو دے دیا ہے اب ہم نے اس ٹھیکہ کا ٹھیکہ دار خود بننا ہے۔ اللہ ہمیں توفیق عطا فرمائے''۔

(ہومیوپیتھی کا معلوماتی رسالہ ''ھوالشافی'' جرمنی اپریل تا جون 2003ء ص 1 سرورق)

مہمانوں کی تکالیف کا احساس

ایک گھر کی کسی خادمہ سے کسی مہمان کو تکلیف پہنچی۔ حضرت مسیح موعود کو خبر ہوئی تو حضور کا چہرہ مارے غصہ کے سرخ ہوگیا اور آپ نے فرمایا مجھے اس سے اس قدر تکلیف ہوئی ہے کہ اگر میرے چاروں بچے بھی مرجاتے تو اتنی تکلیف نہ پہنچتی۔

(الفضل 23 ستمبر 2000ء)

مکرم بشیرالدین کمال صاحب

کم خرچ اور آرام دہ گھر تعمیر کرنے کے طریق

ہر شخص کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کا گھر بہتر اور آرام دہ ہو۔ لیکن بہتر گھر وہ ہے جو روشن ہو اور جس میں سے ہوا کا آسانی سے گزر ہوتا رہے۔ کیونکہ سورج کی گرمی، روشنی اور ہوا قدرت کے وہ بیش بہا عطیات ہیں جن کے مناسب استعمال سے نہایت صحت بخش اور آرام دہ گھر تعمیر کیا جاسکتا ہے اور یہی ہر گھر تعمیر کرنے والے کی خواہش ہوتی ہے۔ سورج قدرتی روشنی کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اس کی شعاعیں جراثیم کو ہلاک کرتی ہیں اور نمی کو دور کرتی ہیں۔ گھر میں اگر ہوا کا گزر نہ ہو تو یہ گرمیوں میں گرمی، گھٹن اور حبس وغیرہ کا سبب بنتا ہے اور گھر سے بدبو اور نمی کے اخراج میں مشکل ہوتی ہے۔ ہمارے ملک کی آب و ہوا زیادہ تر گرم خشک یا نم ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ مکان کے مختلف کمروں، دروازوں اور کھڑکیوں کو سورج کی گردش اور ہوا کے رخ کو مدنظر رکھ کر اس طرح ترتیب دیا جائے کہ خصوصاً گرمیوں میں سخت گرمی، گھٹن اور بے آرامی سے بچا جاسکے۔

اللہ کے فضل سے خاکسار نے جو گھر ڈیزائن کئے ہیں۔ ان میں سے اکثر لوگ خاکسار کے پاس آئے ہیں اور کہتے ہیں کہ مکان اتنا ہوادار تعمیر ہوا ہے کہ بعض دفعہ پنکھا چلانے کی بھی نوبت نہیں آتی اور گھٹن وغیرہ کا نام و نشان نہیں ہوتا اور روشن بھی خوب ہوتا ہے۔

ایک دوست خاکسار کے پاس آئے کہ میرا گھر ہوادار نہیں یعنی اس میں سے ہوا کا گزر نہیں ہوتا جس کی وجہ سے بہت تکلیف ہے اور اتنا گرم ہو جاتا ہے کہ وہاں کولر بھی کام نہیں کرتا ہے اس گھر کے نقشہ میں خرابی ہی مضمون لکھنے کا باعث بنی۔

بہرحال اس کا حل موقع کے لحاظ سے ان کو بتایا۔ پھر یہی دوست کہنے لگے کہ فلاں جگہ ایک مکان تعمیر ہو رہا ہے اس کے مطابق نقشہ بنوانا ہے۔ میں نے کہا ٹھیک ہے وہ مکان دکھا دو۔ اس نے دکھایا تو میں نے کہا اس میں چار نقص ہیں۔ ہوادار نہیں ہے، روشن نہیں ہے اور بے پردگی کا امکان ہے اور آئندہ الگ (Independant) بھی نہ ہوسکے گا۔ چنانچہ وہ ٹھیکیدار کو بلا کر لایا۔ اس نے بھی میری باتوں سے اتفاق کیا۔ پھر میں نے کہا خاکسار کے ڈیزائن کے مطابق اتنی ہی جگہ میں مکان تعمیر ہو رہا ہے۔ اس کو بھی دیکھ لیں۔ ان دونوں میں سے جو بھی اچھا لگے اس کے مطابق نقشہ بنا دیں گے۔ چنانچہ انہوں نے اس ٹھیکیدار کو بھی جو میرے ڈیزائن کے مطابق تیار ہونے والا مکان دکھایا۔ چنانچہ اس نے بھی اسی کو پسند کیا۔ بہرحال اس کے مطابق ہی اس کو نقشہ تیار کر کے دیا گیا۔

اصل بات یہ ہے کہ لوگ آرکیٹیکٹ کی فیس بچانے کے لئے یا ویسے ہی مستریوں، بلڈرز کے پاس بطور مشورہ کے لئے یا نقشہ کی تیاری کے لئے چلے جاتے ہیں۔ جبکہ بلڈرز، مستریوں کو نقشے کا علم ہی نہیں ہوتا۔ نقشہ تو کم و بیش ہر آدمی بنا لیتا ہے۔ لیکن نقشہ بناتے وقت جن چیزوں کو مدنظر رکھنا ہوتا ہے۔ وہ ایک کوالیفائڈ آرکیٹیکٹ ہی جانتا ہے ورنہ عام آدمی کو تو یہ بھی پتہ نہیں کہ روشنی کہاں سے اور کتنی دینی ہے۔ گرمی وغیرہ سے بچاؤ کے لئے کیا تدابیر اختیار کرنی ہیں۔ کمروں کی ترتیب کیا ہو اور ان کا سائز کیا ہونا چاہئے اور پلاٹ استعمال کیسے کرنا ہے۔ مکان کو ہوادار کیسے بنانا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ اس لئے جب بھی آپ کو مکان تعمیر کرنے کی ضرورت پیش آئے تو سب سے پہلے آپ ایک کوالیفائڈ آرکیٹیکٹ کے پاس جائیں۔ جس طرح آپ کوالیفائڈ ڈاکٹر کے پاس جانا پسند کرتے ہیں۔ اس سے اپنی پسند کا نقشہ تیار کروائیں۔

آرکیٹیکٹ آپ کی ضروریات، پسند ناپسند، فنڈز، سڑک، اردگرد کے ماحول، پلاٹ کی سمت وغیرہ کو مدنظر رکھتے ہوئے نقشہ تیار کرے گا۔ نقشہ تیار کرواتے وقت آئندہ 30 سال کے بعد کی جو ضروریات ہوسکتی ہیں ان کو بھی اس میں سمونے کی کوشش کریں۔ تاکہ بعد میں آپ کو تکلیف نہ ہو۔ اس کو کہتے ہیں بہتر منصوبہ بندی۔ اس کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔ آرکیٹیکٹ کی رائے کو وزن دیں۔ اس میں آپ کی بہتری ہوگی۔ نقشہ بنانا ایک فن ہے۔ اس فن سے وہی واقف ہوتا ہے جو اس کو جانتا ہے۔ ہر کوئی نہیں۔ یاد رکھئے بہتر نقشہ بہتر مکان۔ مکان کے اچھے برے ہونے کا انحصار نقشہ کے اچھا یا برا ہونے پر ہے۔

جب آپ پسند کا نقشہ تیار کروالیں تب آپ بلڈر یا مستری کے پاس جائیں اور جب تعمیر کا معاہدہ ہو جائے تو دوران تعمیر آرکیٹیکٹ کے مشورہ کے بغیر نقشہ، مکان میں ہرگز تبدیلی نہ کریں۔ اس طرح آپ بہت سے زائد خرچ اور بدنما عمارت تعمیر کرنے سے بچ جائیں گے۔ یاد رکھئے نقشہ ہمیشہ جگہ کی مناسبت سے بنایا جاتا ہے۔ کسی اور جگہ کا تیار شدہ نقشہ اپنی جگہ پر چسپاں نہ کریں۔ اس طرح آپ اپنی قیمتی جگہ کے ضیاع سے نہ صرف بچ سکیں گے بلکہ زیادہ لاگت اور کمروں کے سائز پر جو اس کا اثر پڑ سکتا ہے، بچ سکیں گے اس طرح آپ کا مکان بھی اچھا تعمیر نہ ہوگا اور کم لاگت میں ہوگا۔

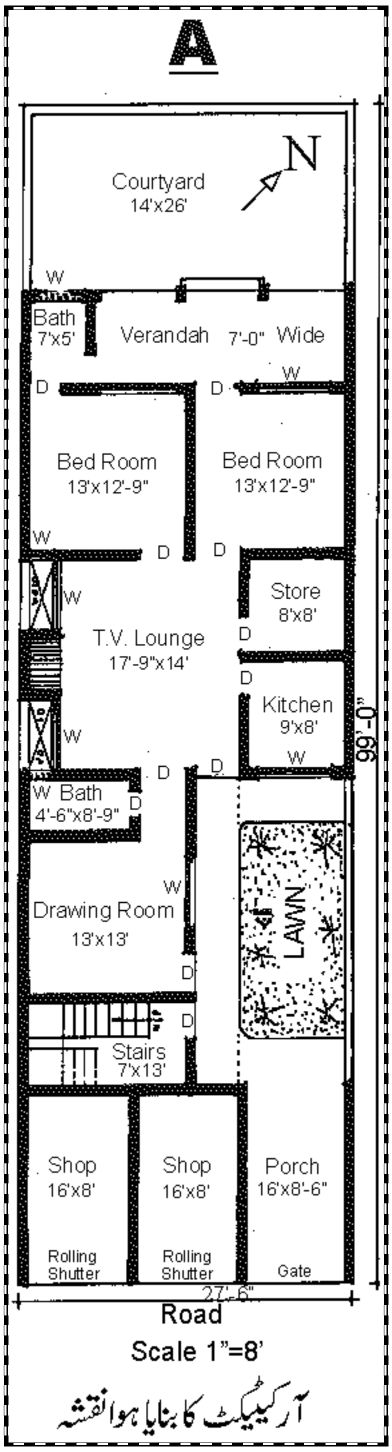

آرکیٹیکٹ کا بنایا ہوا نقشہ

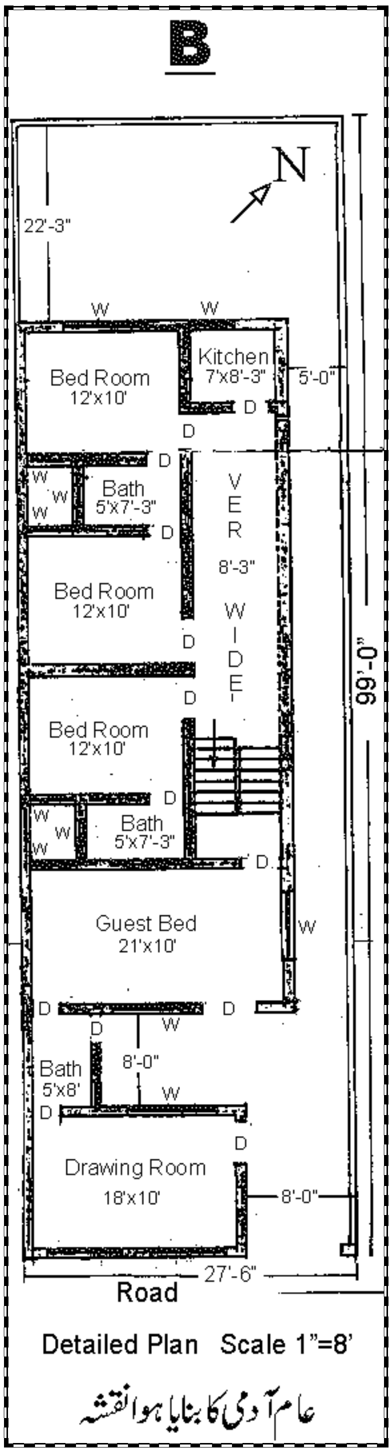

عام آدمی کا بنایا ہوا نقشہ

دو عدد نقشے ایک ہی پلاٹ، جگہ کے موازنہ کے لئے دیئے جا رہے ہیں۔ جس میں (A) آرکیٹیکٹ کا تیار کردہ ہے۔ جبکہ (B) کسی عام شخص کا تیار کردہ ہے۔ جس کا تعلق بھی عمارات سے ہے۔ آپ خود ہی موازنہ کریں کہ ہوادار ہونے کے لحاظ سے کون سا بہتر ہے۔ کمروں کے سائز کے لحاظ، اکاموڈیشن Accommodation کے لحاظ سے۔ Privacy اور Independency کے لحاظ سے کون سا بہتر ہے۔ جگہ کا صحیح استعمال کس میں کیا گیا ہے۔ کمروں کی ترتیب کے لحاظ سے کون سا بہتر ہے۔ وغیرہ وغیرہ

لاکھوں روپے خرچ کرنے کے بعد بھی اگر انسان کو اپنے گھر میں سکون اور آرام نہ ملے تو پھر سوائے پچھتاوے کے کچھ نہیں بچتا۔ پس کوشش کریں کہ آپ ایک آرام دہ اور بہتر گھر تعمیر کرسکیں کیونکہ مکان ایک دفعہ ہی تعمیر ہوتا ہے۔ امیر آدمی تو A.C وغیرہ لگا کر گزارہ کرسکتا ہے لیکن غریب اور چھوٹی جگہ کے مکینوں کے لئے یہ بھی مشکل ہے۔ ہوادار چھوٹے مکان میں بغیر A.C کے گزارہ ممکن ہے۔ اس طرح وہ بجلی کے خرچ سے کافی حد تک بچ سکتے ہیں۔

بعض دفعہ موجودہ مکان یا عمارت میں اضافہ یا ترمیم کی ضرورت پڑتی ہے جس کے لئے نقشہ تیار کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس ضمن میں یہ ضروری ہوگا کہ آپ ایک اچھے تجربہ کار اور کوالیفائڈ آرکیٹیکٹ کے پاس جائیں۔ اس کے پاس جانا آپ کے لئے بہت بہتر ہوگا جہاں وہ موجودہ مکان، عمارت میں اصولوں کے تحت اضافہ یا ترمیم کرے گا وہاں موجود مکان، عمارت میں حتی الوسع نقص اگر کوئی ہو تو دور کرنے کی کوشش کرے گا اور مالی بچت بھی ہوگی جس سے آپ بہت فائدہ محسوس کریں گے۔ جتنی جگہ کم ہوتی ہے اتنا ہی نقشہ مشکل ہوتا ہے کیونکہ تھوڑی جگہ پر بہتر رہائش اور مناسب رہائش کی سہولت، روشنی اور ہوا کی سہولت میسر کرنا مشکل ہوتا ہے۔

ہمدردی کی تلقین

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''ہمارا یہ اصول ہے کہ کل بنی نوع کی ہمدردی کرو۔ اگر ایک شخص ایک ہمسایہ ہندو کو دیکھتا ہے کہ اس کے گھر میں آگ لگ گئی اور یہ نہیں اٹھتا کہ تا آگ بجھانے میں مدد دے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ مجھ سے نہیں ہے۔ اگر ایک شخص ہمارے مریدوں میں سے دیکھتا ہے کہ ایک عیسائی کو کوئی قتل کرتا ہے اور وہ اس کے چھڑانے کے لئے مدد نہیں کرتا تو میں تمہیں بالکل درست کہتا ہوں کہ وہ ہم میں سے نہیں ہے۔''

(سراج منیر، روحانی خزائن جلد 12 ص 28)

محمد افضل متین صاحب

متعلم اور عالم کے لئے چند مفید باتیں

اللہ تعالیٰ نے انسان کی جسمانی ضروریات کے ساتھ ساتھ روحانی ضروریات کا بھی خیال رکھا ہے۔ اس لئے اس نے انسان کو بے پناہ روحانی صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ مجاہدات اور دعاؤں کے ذریعہ سے یہ صلاحیتیں اور بھی نکھر سکتی ہیں۔ جس قدر یہ صلاحیتیں نکھریں گی اسی قدر خدا کو پانے کی پیاس بھی بڑھتی چلی جائے گی۔ جس کی تشنگی دور کرنے کے لئے انسان سخت سے سخت محنت کرنے سے بھی نہیں کتراتا۔ بلکہ ہر قدم پہلے سے بڑھ کر شوق اور لذت سے بڑھتا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ جو صلاحیتیں اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کے لئے دی گئی ہیں ان سے وہ کام نہیں لے رہا بلکہ سارا زور دنیا کے مادی علوم کے حصول کے لئے لگایا جاتا ہے۔ پس ہمیں چاہئے کہ جہاں دنیوی ترقیات کے لئے مادی علوم حاصل کئے جاتے ہیں وہاں روحانی علوم جو قرآن کریم، تفاسیر، احادیث، روحانی خزائن، ملفوظات، انوار العلوم اور دیگر خلفاء سلسلہ وعلماء سلسلہ کی کتب میں ہیں ان کا بھی زیادہ سے زیادہ مطالعہ کرنا چاہئے۔ تا کہ اللہ تعالیٰ کا عرفان حاصل ہو۔ پس جب کسی کو اللہ تعالیٰ کا عرفان نصیب ہو جاتا ہے تو یہ بات اس پہ خود ہی عیاں ہو جاتی ہے کہ تمام علوم کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کا عرفان ہے جس کے حصول کے بعد ہر قسم کی دینی و دنیوی ضروریات خدا تعالیٰ خود ہی پوری کرتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو اس کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ ذیل میں علم اور عالم کے سلسلہ میں بخاری جلد اول باب العلم سے چند مفید باتیں پیش ہیں۔

علم

1۔ انسان کی روحانی اصلاح وترقی میں جس علم کی ضرورت ہے وہ، وہ علم ہے جو انبیاء کو حاصل ہوتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ اور اس کی صفات کے متعلق کامل عرفان۔ جس علم کے وارث علماء قرار دیئے گئے ہیں۔

2۔ حقیقی بھلائی کا وہی وارث ہوتا ہے جسے دین کی سمجھ دی جاتی ہے اللہ تعالیٰ خود اسے علم دیتا ہے اور ایک ایسا نور عطا کرتا ہے کہ جس سے وہ اپنے دین کی حقیقت پر علی وجہ البصیرت قائم ہو جاتا ہے۔ یہ بات روحانی مشاہدات کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتی۔

3۔ علم اپنی اور دوسروں کی اصلاح کے لئے سیکھا جائے۔

4۔ علم سے مراد مادی علوم نہیں بلکہ وہ روحانی عرفان ہے جو انبیاء لاتے ہیں جس سے بدیوں کا خاتمہ ہوتا ہے اور روح القدس کی ایک نئی زندگی شروع ہوتی ہے۔

5۔ یہ مادی علوم تو بدیوں کے بڑھانے کا موجب ہوتے ہیں بوجہ اس کے کہ ان کے ساتھ روحانی معرفت نہیں۔

6۔ تحصیل علم کے لئے بلوغت شرط نہیں۔ بلکہ سمجھ شرط ہے اور حافظہ وادراک کی ضرورت ہے جو پانچ سال کے بچے میں بھی نمایاں طور پر اپنا کام کر سکتے ہیں۔

7۔ تحصیل علم کے لئے بچپن سے ہی اہتمام ہو۔ بچوں کے واسطے دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ان کو علم کی نعمت عطا کرے۔

8۔ اپنی اصلاح نہ کرنا اور اپنے آپ کو ضائع کر دینا یہ بھی ایک معنی میں علم اٹھ جانا ہے۔

9۔ جہالت کے معنی جہاں فقدان علم کے ہیں وہاں بدعملی کے بھی ہیں جو علم کے نہ ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔

10۔ عمل نہ کرنے سے علم بھی ضائع ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ خود انسان بھی۔

11۔ علم سیکھنا ہی کافی نہیں بلکہ علم کو محفوظ رکھنا اور دوسروں کو سیکھانا اور اس کی ترغیب وتحریص دینا، دلانا بھی ایک ضروری امر ہے۔

12۔ علم ضائع نہیں ہوتا مگر اس وقت جب وہ بطور ایک راز کے ہو جاتا ہے۔

13۔ شرم کرنے والا اور متکبر علم نہیں سیکھتا۔

14۔ سننے والے کا بھی یہ فرض ہے کہ جو بات سمجھ میں نہ آئی ہو وہ پوچھ کر سمجھ لے اور بجا سوال کرنے سے نہ جھجکے۔

15۔ اگر کوئی شخص بوجہ غلبہ شرم وحیاء خود نہیں پوچھ سکتا تو وہ کسی دوسرے شخص کے ذریعہ سے دریافت کرلے۔ عورتیں اپنے خاوندوں کے ذریعہ دریافت کر سکتی ہیں۔

16۔ علم ہی سے درحقیقت خدا کے گھروں کی روحانی آبادی قائم رہتی ہے اس لئے سلف صالح نے بیوت الذکر بطور درس گاہوں کے استعمال کیں۔

17۔ ایمان بھی انسان کو اعلیٰ سے اعلیٰ ترقیات کا وارث بناتا ہے اور علم بھی۔

18۔ علم کی خاطر سفر وغیرہ کی مشقت اٹھانی چاہئے۔

عالم

☆ عالم کے لئے کامل طور پر ضبط نفس رکھنا از بس ضروری ہے۔

☆ عالم اپنا علمی وقار قائم رکھے۔ کسی کی غلطی اگر بری معلوم ہو تو حتی الوسع اس کا کھلا اظہار نہ کرے اور خوبی سے اس غلطی کا ازالہ کر دے۔ جیسے آنحضرت ﷺ نے اپنی ناپسندیدگی کو صرف اپنے اندرونی احساس تک ہی محدود رکھا۔

☆ عالم کو تعلیم دیتے وقت یہ بھی کوششیں کرنی چاہیے کہ وہ سیکھنے والوں کی طبعی استعداد وجستجو کو ابھارے اور مشاہدات کی طرف توجہ دلا کر قیاسات کے لئے ان کے ذہن میں تحریک پیدا کرے۔

☆ آپؐ نے فرمایا۔ آسانی کرو۔ سختی نہ کرو اور خوشی کی باتیں سنایا کرو اور نفرت نہ دلاؤ۔ تعلیم ووعظ میں ایسا طریقہ اختیار نہ کریں کہ جو لوگوں کی نفرت وملال کا باعث ہو۔ اگر طبیعت پر گراں ہو تو وہ قبول کرنے سے انکار کرے گی اور وعظ اور لوگوں کا نہ صرف وقت ہی ضائع ہوگا بلکہ اس سے دلوں میں نفرت پیدا ہوگی۔

☆ عام طور پر یہ عادت ہو چکی ہے کہ جب تک مسئلہ کو منطقی پیچیدگیوں میں لا کر ایک طول طویل تقریر نہ کرلیں، ان کو تسلی ہی نہیں ہوتی۔ اشارے سے بھی انسان بڑے بڑے مضمون ادا کرسکتا ہے۔

☆ معلم کا فرض ہے کہ وہ یہ بھی دیکھے کہ سننے والے اس کی بات کو سمجھے بھی ہیں یا نہیں اور یہ بات اچھی طرح ان کے ذہن نشین بھی ہوگئی ہے یا نہیں۔ طلباء جو زیادہ تر بات بھول جاتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ اساتذہ اپنی تعلیم میں اس بات کا خیال نہیں رکھتے۔

☆ حضرت علیؓ نے فرمایا لوگوں سے وہ باتیں بیان کرو جس کو وہ سمجھیں۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ اور اس کا رسول جھٹلایا جائے۔

☆ اہل علم کو کنج تنہائی میں نہیں رہنا چاہئے اور نہ یہ توقع رکھنی چاہئے کہ لوگ ان کے پاس آئیں۔ بلکہ تعلیم کے لئے انہیں خود باہر نکلنا اور اپنے آپ کو لوگوں کے سامنے پیش کرنا چاہئے۔ جیسا کہ آنحضرت ﷺ کا دستور العمل تھا۔ کسی کے پاس جا کر اسے تعلیم دینا ذلت نہیں۔

☆ وعظ ونصیحت میں محض ناراضگی کا اظہار قطعاً کسی کام نہیں آتا۔ جب تک کہ اس کے پیچھے شفقت سے بھرا ہوا دل نہ ہو۔

☆ ذات باری تعالیٰ کے متعلق صحیح عرفان حاصل ہونے کے بعد انسان کو معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ کہاں کھڑا ہے اور اس کو کہاں پہنچنا ہے۔

☆ ایک تو راتوں کو اٹھ اٹھ کر سجدوں میں گرتا ہے اور اپنے انجام سے لرزاں ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کی بھی امید رکھتا ہے۔ یعنی اس کے جذبات امید وخوف کے آماجگاہ ہیں۔ کیا ایسے لوگ جن کے علم نے ان کی یہ حالت کر رکھی ہو ان لوگوں کے برابر ہوسکتے ہیں جو بے علم ہیں اور جن کے دل بالکل مردہ ہیں۔

☆ جنت سے مراد جنت رضوان ہے جو عارف باللہ کو اس دنیا میں دم نقد حاصل ہوتی ہے۔

☆ رات کا اٹھنا یقیناً نفس کو پاؤں تلے کچلنے کے لئے زیادہ شدید اور قول کے لحاظ سے زیادہ مضبوط ہے۔ (المزمل آیت: 7)

(خلاصہ از: صحیح بخاری جلد اول باب العلم)

خدا کا مامور سائل کی تلاش میں

ایک دن ایک سائل نے بعد فراغت نماز جبکہ حضرت مسیح موعود اندرون خانہ تشریف لے جا رہے تھے سوال کیا۔ مگر ہجوم کے باعث اس کی آواز اچھی طرح نہ سنی جاسکی۔ اندر جا کر واپس تشریف لائے اور خدام کو سوالی کے بلانے کے لئے ادھر ادھر دوڑایا مگر وہ نہ ملا۔ شام کو وہ پھر آیا۔ اس کے سوال کرنے پر آپ نے اپنی جیب سے نکال کر کچھ دیا۔ چند یوم بعد کسی تقریب پر فرمایا کہ اس دن جو سائل نہ ملا میرے دل پر ایسا بوجھ تھا کہ جس نے مجھے سخت بے قرار کر رکھا تھا اور میں ڈرتا تھا کہ مجھ سے معصیت سرزد ہوئی ہے کہ میں نے سائل کی طرف دھیان نہ کیا اور یوں جلدی جلدی اندر چلا گیا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ وہ شام کو واپس آگیا۔ ورنہ خدا جانے میں کس اضطراب میں پڑا رہتا اور میں نے دعا بھی کی تھی کہ اللہ تعالیٰ اسے واپس لائے۔"

(ملفوظات جلد اول ص 302)

غزل

کُو بہ کُو پھیل گئی بات شناسائی کی
اس نے خوشبو کی طرح میری پذیرائی کی

کیسے کہہ دوں کہ مجھے چھوڑ دیا ہے اس نے
بات تو سچ ہے مگر بات ہے رسوائی کی

وہ کہیں بھی گیا' لوٹا تو مرے پاس آیا
بس یہی بات ہے اچھی مرے ہرجائی کی

تیرا پہلو ترے دل کی طرح آباد رہے
تجھ پہ گزرے نہ قیامت شبِ تنہائی کی

اس نے جلتی ہوئی پیشانی پہ جب ہاتھ رکھا
روح تک آ گئی تاثیر مسیحائی کی

پروین شاکر

احمدی میڈیکل پروفیشنلز متوجہ ہوں

احمدی میڈیکل پروفیشنلز کے درمیان باہمی رابطہ کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان قائم ہے تمام احمدی میڈیکل و ڈینٹل ڈاکٹرز اور سٹوڈنٹس سے درخواست ہے کہ فوری طور پر اپنے کوائف مع پتہ و ٹیلی فون نمبرز سے سیکرٹری ایسوسی ایشن کو مندرجہ ذیل پتہ پر آگاہ فرماویں۔

ڈاکٹر سلطان احمد مبشر (سیکرٹری ایسوسی ایشن)
فضل عمر ہسپتال ربوہ فون 047-6211373
6213970,6213909,6215646
فیکس 047-6212659
ای میل: amapak@gmail.com
(سیکرٹری احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان)

ماہر نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر نوید احمد ظفر صاحب ایم ڈی ماہر نفسیات مورخہ 17 تا 30۔اکتوبر 2007ء فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے ضرورت منداحباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔مریضوں کا معائنہ بیگم زبیدہ بانی ونگ میں ہوگا۔مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

ماہر امراض معدہ وجگر

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 21۔اکتوبر 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔مریضوں کا معائنہ بیگم زبیدہ بانی ونگ میں دوپہر 12:00 بجے کے بعد ہوگا۔ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں۔ پرچیوں کی تعداد مخصوص ہے۔مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

ویکسینیشن کیمپ

مورخہ 17۔اکتوبر 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہیپا ٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے ویکسینیشن کیمپ لگایا جا رہا ہے۔اس کے علاوہ پچھلے سال اکتوبر میں لگوائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز بھی لگائی جائے گی۔اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔احباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مستحق طلبہ کی امداد

غریب اور مستحق طلباء کی مالی معاونت کیلئے امداد طلباء کے نام سے ایک مد قائم ہے۔احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"اور جو کچھ بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے تمہیں بھرپور طور پر واپس کیا جائے گا اور تمہاری حق تلفی نہیں کی جائے گی۔" (الانفال:61)

(نظارت تعلیم)

اعلان داخلہ

Comsats انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی اسلام آباد نے موسم بہار 2008ء کیلئے داخلہ کا اعلان کیا ہے تفصیل یہ ہے۔بی ایس (بائیو انفارمیٹکس ر بائیو سائنسز)، بی ایس (بزنس ایڈمنسٹریشن ر کمپیوٹر سائنس) بی ایس (کمپیوٹر انجینئرنگ ر ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر) بی ایس (الیکٹرونکس فزکس) بی ایس (میتھ میٹکس) ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن۔

NTS کے زیر انتظام آن لائن ٹیسٹ مورخہ 21۔اکتوبر اور 4 نومبر 2007ء کو منعقد ہوگا۔درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 2 نومبر 2007ء ہے۔مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 8۔اکتوبر 2007ء یا ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔
www.ciit.edu.pk

دی انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس آف پاکستان نے اینٹری پروفیشینسی ٹیسٹ (گریجوایٹس اور نان گریجوایٹس کیلئے) کا اعلان کیا ہے۔یہ ٹیسٹ 7 دسمبر 2007ء کو ہوگا۔درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 12 نومبر 2007ء (نارمل فیس کے ساتھ) 16 نومبر 2007ء (100 فیصد لیٹ فیس) اور 23 نومبر 2007ء (دگنی لیٹ فیس کے ساتھ) مقرر ہے جس کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔
www.icap.org.pk

کالج آف میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ اسلام آباد نے دو سالہ بی ایس سی ایم ایل ٹی اور چار سالہ بھی ایس سی (آنرز) ایم ایل ٹی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔دو سالہ پروگرام کیلئے اپلائی کرنے کی آخری تاریخ 25۔اکتوبر 2007ء ہے جبکہ چار سالہ پروگرام کیلئے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 نومبر 2007ء ہے۔مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 8۔اکتوبر 2007ء یا فون نمبر 051-9255078 پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

اب آئے گا مزہ
ہم لے کر آئے ہیں مزے مزے کے کھانے
تقریبات کو حقیقی خوشیاں بنانے والے
گوندل ٹینٹ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز
گولبازار ربوہ
فون نمبر: 4524-212758

استوائی گنی۔ افریقہ کے مغربی ساحل پر واقع ہے

سرکاری نام: جمہوریہ استوائی گنی
(Republica De Guinea Ecuatorial)

پرانا نام: ہسپانوی گنی

وجہ تسمیہ: "گنی" کے معنی ہیں "کالے لوگوں کا وطن" چونکہ یہ افریقہ میں خط استواء پر واقع ہے اسی لئے یہ ملک استوائی گنی کہلایا۔

محل وقوع: مغربی وسطی افریقہ۔

حدود اربعہ: اس کے شمال میں کیمرون، مشرق اور جنوب میں گیبون اور مغرب میں خلیج گنی (بحراوقیانوس) واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال: استوائی گنی افریقہ کے مغربی ساحل پر واقع ہے۔مرکزی علاقے ریومونی Rio Muni کا رقبہ 26.000 مربع کلومیٹر ہے۔اس میں پانچ جزیرے بیوکو Bioko (سابقہ فرنانڈوپو)، کاریسگو، گریٹ ایلوبے، لٹل ایلوبے، اینوبون Anobon بھی شامل ہیں۔فرنانڈوپو (بیوکو) بڑا جزیرہ ہے جس کی لمبائی 54 کلومیٹر اور چوڑائی 40 کلومیٹر ہے۔اس کا رقبہ 2017 مربع کلو میٹر ہے۔دارالحکومت مالا بو اسی جزیرے پر واقع ہے۔یہ جزیرہ ساحلی میدانی اور گھنے جنگلات پر مشتمل ہے۔اینوبون ایک آتش فشانی جزیرہ ہے۔ملک کا آدھا رقبہ جنگلات پر مشتمل ہے۔ساحلی میدان تقریباً 12 میل چوڑا ہے جس کے پیچھے پہاڑیوں کا سلسلہ واقع ہے۔بینٹو اور مبینی ملک کے بڑے دریا ہیں جن سے 60 فیصد رقبہ سیراب ہوتا ہے۔ساحل 296 کلو میٹر

رقبہ: 28,051 مربع کلومیٹر

آبادی: 4 لاکھ 10 ہزار نفوس (1998ء)

دارالحکومت: مالابو Malabo (40 ہزار)

بلند ترین مقام: ماؤنٹ سانتا ازابیل (3007 میٹر)

بڑے شہر: باٹا Bata، نیفانگ، انسولر، سانتا ازابیل، مبینی، لیوبا Luba

سرکاری زبان: ہسپانوی (فانگ۔بوبی)

مذاہب: عیسائی رومن کیتھولک 50 فیصد، مظاہر پرست 30 فیصد۔

اہم نسلی گروپ: فانگ (حبشی سیاہ فام) 80 فیصد، بوبی 15 فیصد۔

یوم آزادی: 12 اکتوبر 1968ء

رکنیت اقوام متحدہ: 12 نومبر 1968ء

کرنسی یونٹ: فرانک CFA = 100 سینٹ (سنٹرل بینک آف ویسٹ افریقن سٹیٹس)

انتظامی تقسیم: 7 صوبے

موسم: خط استواء سے ملتا ہے یعنی گرم، مرطوب اور خشک رہتا ہے۔ساحلی علاقوں کا موسم قدرے خوشگوار ہوتا ہے۔

اہم زرعی پیداوار: کوکو۔کافی۔کیلا۔کساوا۔میٹھے آلو۔چقندر۔سیسل۔لکڑی۔سبزیاں نیز مویشی۔بھیڑیں۔پولٹری

اہم صنعتیں: لکڑی فوڈ پروسیسنگ۔ماہی گیری۔کوکو کی مصنوعات۔ہلکی اشیائے صرف۔موبل آئل

اہم معدنیات: لوہا۔سیسہ۔زنک۔(ملکی معیشت کا انحصار بیرونی امداد پر ہے)

مواصلات: مالا بو میں بین الاقوامی ہوائی اڈہ۔
مالا بو اور باٹا دو بڑی بندرگاہ ہیں۔

عرصہ دراز سے آپ کی خدمت میں کوشاں
قمر جیولرز
پروپرائٹر الحاج میاں قمر احمد یادگار روڈ ربوہ
03007705077-0476213589

اے ماہِ مکرم

الوداع ماہِ مکرم الوداع شہرِ نجیب
تو رہے گا اب ہمیشہ ہی دل و جاں کے قریب
زندگی کا کیا بھروسہ عمر کا کیا اعتبار
جانے پھر کس کا مقدر جانے پھر کس کا نصیب

مبشر احمد محمود

تعطیل

مورخہ 13، 15، 16۔ اکتوبر 2007ء کو عیدالفطر کی سرکاری تعطیلات کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس لئے ان ایام میں الفضل اخبار شائع نہ ہوگا۔ قارئین اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ربوہ میں سحر و افطار 12 اکتوبر

انتہائے سحر	4:48
طلوع آفتاب	6:07
زوال آفتاب	11:55
وقت افطار	5:43

قانونی مشاورت و قانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل و لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201 - 042-5789565-5789765

اسٹیٹ ہاؤس
PCSIR STAFF کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
لاہور ربوہ میں پراپرٹی کی خرید و فروخت کیلئے
رابطہ 0333-4615339
0333-6713217

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
السلطان
میاں عبدالرحمن میاں عبدالحئی
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/ basit@icpp.icci.org.pk

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا
دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا
منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ NASIR
Ph:047-6212434 Fax:6213966

جماعت احمدیہ عالمگیر کو عید مبارک ہو
علی تکہ شاپ
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبر 047-6212041

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

ضرورت سٹاف
کوالیفائیڈ سٹاف نرس کی فوری ضرورت ہے
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

Admissions Open for Ireland & UK
Admission has been opened for January / February 08. According to new policy no interviews for Ireland/UK & get two years work permit after study.
آئرلینڈ اور یوکے کیلئے داخلے جاری ہیں
آئرلینڈ، یوکے میں جنوری، فروری 2008ء کیلئے داخلہ جات شروع ہو چکے ہیں۔ نئی پالیسی کے مطابق اب ویزا بغیر انٹرویو کے ہوگا اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ بھی ملے گا۔ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں۔
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0301-4411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

TREND SETTERS GARMENTS
ایکسپورٹر اور امپورٹر حضرات رابطہ کریں۔
عید کے پرمسرت موقعہ پر امپورٹڈ گارمنٹس کی دیدہ زیب فریش ورائٹی دستیاب ہے۔
احمدی بھائیوں کیلئے سپیشل ڈسکاؤنٹ
طالب دعا: شہزاد وڑائچ
14/11 خالد سنٹر کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
0300-8100066-042-5422878-5417943

GULBERG GIFT CENTER
The deals in all kinds of imported Artificial Plants Flowers Arrangments Planters and Decoration Items
Shop#42-50 First Floor Gulberg Plaza, Liberty Market Lahore

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
افضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود
ترقی کی جانب ایک قدم اور قدم ما ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

AK
WORLD OF WOODEN ART
Interior & Exterior Furniture
Shop 57, Sajjad Gondal Plaza G-8 Markaz, Islamabad.
Mobile: 0333-6549152
0333-6715582
We are represented by Al-Khair Woods

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
Umer Ahmed, Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

MEHREEN TRAVELS
Our Services
* Air Ticketing & Reservation
* Hotel Reservations.The best services in affordable price
Yes your own travel consultant :Mehreen Travels.
For any enquiry Please contact: 042-6280443-44
MT Cell#:0345-4033286 Fax#:6280506
108-B- Sadiq plaza, 69 Shahrah-e-quaid-e-Azam Lahore
E-mail:mehreentravels@hotmail.com

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون:6213158 موبائل:03336526292

دانت مت نکلوائیں بلکہ مناسب علاج کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
دانتوں کا معائنہ و مشورہ مفت
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6213218

صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون: 047-6212310

SHEIKH SONS
31-32 Bank Square Market Model Town, Lahore-54700, Pakistan
Tel: 042-5832127, 5832358Fax : 042-5834907
Web site: www.sheikhsons.com
Indentors, Suppliers & Contractors
1) Gas & Steam Turbines Spares
2)Boilers
3)Speciality Chemicals for Oil & Gas and Power Industry

CPL-29FD

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

ASIAN ESTATE
Specialists in DHA Lahore
Also Deals in EME Society, Parkview, Air avenue, Souigas, Statelife, formanites, Edenavenue, Divinehomes
Contact: 140-G DHA Lahore
Naveed Omer Malik 0300-0321-8497706
Rana Muhammad Ahmad 0300-4700355
Office: 5733527-30

الفضل روم کولر گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114833-5118006